اشعاردرشان حضرت زہرا(علیہاالسلام)

<"xml encoding="UTF-8?>

جنّت بغیر الفت زھرا سراب ہے
کیا عیش اسکا جسکا عقیدہ خراب ہے

کوثر دیا ہے ہم نے اکیلے نہیں ہو تم
خالق کا مصطفی سے یہ پیارا خطاب ہے

آئے ہیں درد دل لئے اس بارگاہ میں
یہ محفل شفیعہ یوم الحساب ہے

کوثر کی بات بات پہ دختر کی بات ہے
یہ دیکھ کے عدوکا کلیجہ کباب ہے

آئے نبی کے پاس تھے زھرا کے خواستگار
بولے نبی کہ کفو فقط بو تراب ہے

جنکی زمین خراب تھی اک گل نہ کھل سکا
زھرا بہار باغ رسالت مآب ہے

ہے فرق بیویوں میں و بنت رسول میں
پتھر ہے ان میں بعض تو یہ لعل ناب ہے

ابتر جو کہہ رہے تھے پیغمبرکو بار بار
کوثر کا یہ عطیہ انہی کا جواب ہے

میخانہ جب کھلا ہے تو پیتے رہیںگے ہم
تطہیر کی ردا میں چھایہ شراب ہے

مریم کے ہاں کھلی تھی فقط ایک ہی کلی
زھرا بہار باغ رسالت مآب ہے

لینے کو انتقام وہ آئے اے صابری
لیکر علی کی تیغ جو پشت حجاب ہے

***

قطعہ
عظمت زہراسعیابقول پیغمبر سے ہے
آیہ تطہیر سے اور سورہ کوثر سے ہے

نسل میں انکی امامت ہی کیوں نہ ہو
کہ بنت پیغمبر کا رشتہ نفس پیغمبر سے ہے

***

سرور کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی لذت ہے
دامن میں لئے اپنے اسلام کی دولت ہے

کیوں مدحت زہرا کا فقدان ہے غیروں میں
مفتی کی زبامیں کچھ لگتا ہے کہ کہ لکنت ہے

اعداء نے کہا مل کر احمد تو اکیلاہے
پھر حق نے دیا کوثر جو معنی کثرت ہے

کہتے نبی پیہم اصحاب کی مجلس میں
بیٹی ہی نہیں تنہا یہ جزو رسالت ہے

جب حکم پیغمبر سے ہم ثقل ہے قرآن کا
پھر مدحت زہرا بھی اک طرز تلاوت ہے

جبرئیل اترتے تھے زہرا پہ خبر لیکر
کہتے ہیں سرور یہ اوج شرافت ہے

دشمن نے کہا ہم پر بجلی سایہ گرتا ہے
دوستوں نے کہا یہ تو دریائے محبت ہے

جبرئیل نہ پوچھو رب سے کون کون کسا ء میں ہے
تطہیر کے ساغر میں صہبائے ولایت ہے

تم لاکھ رضی اللہ کہتے ہو مگر سن لو
زھرا کی رضایت میں خالق کی رضایت ہے

مانگو در زھرا سے میرزا یہی موقع ہے
تو طالب جنّت ہے وہ مالک جنّت ہے

***

قطعہ
جام کوثر جو پلائے اسے مولا کہتے
خود ہی کوثر ہو اگر کوئی اسے کیا کہیئے

بیٹیاں اور بھی زھرا کے سوا تھیں تو کہاں
ایسی بیٹی کہ جسے ام ابیہا کہئے